تبرکات کی برکات

23-December-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کی رحمت بن کے دنیا میں تشریف لانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ غَدًا رَاضِيًا، فَلْيُكْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقْت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔ (کنزالعمال، ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے محبوب بندوں سے نسبت رکھنے والی چیز کو عُرف میں تَبَرُّک کہتے ہیں۔ الحمد للہ! صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان سے لے کر اب تک اسلامی معاشرے کا معمول ہے کہ مسلمان تَبَرُّکات کا ادب کرتے اور ان سے برکتیں حاصِل کرتے ہیں۔ اَوْلیائے کرام کا لباس مُبارَک ہو، ان کے لباس کا دھاگا ہو، عمامہ شریف، ان کے بال مبارک، ان کے استعمالی برتن وغیرہ مِل جائے تو ہم ایسی چیزوں کو چومتے، آنکھوں پر لگاتے، سَر پر رکھتے، ہاتھ لگا کر اپنے جسم پر پھیرتے، ان کے وسیلے سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرتے ہیں۔ ❁ تَبَرُّکات کی کیا حیثیت ہے؟ ❁ کیا قرآنِ کریم میں بھی تَبَرُّکات کا ذِکْر ہے؟ ❁ ہدایت بن کر آنے والے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تَبَرُّکات کے متعلق کیا تعلیم دی؟ ❁ ان تَبَرُّکات سے کیا کیا برکتیں حاصِل ہوتی ہیں، اس تعلق سے چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل

[1]... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

www.dawateislami.net

کریں گے، اللہ پاک ہمیں قرآن وحدیث کی روشنی میں دُرست بات کہنے، سننے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

کُرتے کی برکت سے آنکھیں روشن ہو گئیں

حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے بھائیوں نے جب اُن کو کنوئیں میں ڈال کر اپنے والد حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام سے جا کر یہ کہہ دیا کہ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیڑیا کھا گیا تو حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کو بے انتہا رنج اور بے پناہ صدمہ ہوا۔ اور وہ اپنے بیٹے کے غم میں بہت دنوں تک روتے رہے اور بکثرت رونے کی وجہ سے بینائی کمزور ہو گئی تھی۔ پھر برسوں کے بعد جب برادران یوسف عَلَیْہِ السَّلَام قحط کے زمانے میں غلہ لینے کے لئے دوسری مرتبہ مصر گئے اور بھائیوں نے آپ کو پہچان کر اظہارِ ندامت کرتے ہوئے معافی طلب کی تو آپ نے انہیں معاف کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ آج تم پر کوئی ملامت نہیں اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمادے وہ ارحم الراحمین ہے۔

جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے بھائیوں سے اپنے والد ماجد حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کا حال پوچھا اور بھائیوں نے بتایا کہ وہ تو آپ کی جدائی میں روتے روتے بہت ہی نڈھال ہو گئے ہیں۔ اور ان کی بینائی بھی بہت کمزور ہو گئی ہے۔ بھائیوں کی زبانی والد ماجد کا حال سن کر حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام بہت ہی رنجیدہ اور غمگین ہو گئے پھر آپ نے اپنے بھائیوں سے فرمایا کہ:

اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًاۚ وَ اْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ		ترجمہ کنزالعرفان: میرا یہ کُرتا لے جاؤ اور اُسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا وہ دیکھنے

اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۹۳﴾ (پ:۱۳، یوسف:۹۳)	والے ہو جائیں گے اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لے آؤ۔

چنانچہ برادران یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام اس کرتے کو لے کر مصر سے کِنعان کو روانہ ہوئے۔ آپ کے بھائیوں میں سے یہودا نے کہا کہ اس کرتے کو میں لے کر حضرت یعقوب عَلَیۡہِ السَّلَام کے پاس جاؤں گا۔ کیونکہ حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کو کنوئیں میں ڈال کر اُن کا خون آلود کرتا بھی میں ہی اُن کے پاس لے کر گیا تھا۔ اور میں نے ہی یہ کہہ کر ان کو غمگین کیا تھا کہ حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کو بھیڑیا کھا گیا۔ تو چونکہ میں نے انہیں غمگین کیا تھا لہٰذا آج میں ہی یہ کرتا دے کر اور حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی زندگی کی خوشخبری سنا کر ان کو خوش کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ یہودا اس پیراہن کو لے کر اَسّی کوس تک ننگے سر برہنہ پا (ننگے پاؤں) دوڑتا ہوا چلا گیا۔ راستہ کی خوراک کے لئے سات روٹیاں اُس کے پاس تھیں مگر فرطِ مسرت اور جلد پہنچنے کے شوق میں وہ ان روٹیوں کو بھی نہ کھا سکا۔ اور جلد سے جلد سفر طے کر کے والدِ محترم کی خدمت میں پہنچ گیا۔

یہودا جیسے ہی کرتا لے کر مصر سے کِنعان کی طرف روانہ ہوا۔ کِنعان میں حضرت یعقوب عَلَیۡہِ السَّلَام کو حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی خوشبو محسوس ہوئی اور آپ نے اپنے پوتوں سے فرمایا کہ:

اِنِّیۡ لَاَجِدُ رِیۡحَ یُوۡسُفَ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ ﴿۹۴﴾ (پ:۱۳، یوسف:۹۴)	ترجمہ کنز العرفان: بیشک میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں اگر تم مجھے کم سمجھ نہ کہو

آپ کے پوتوں نے جواب دیا کہ خدا کی قسم آپ اب بھی اپنی اُس پرانی وارفتگی میں

پڑے ہوئے ہیں بھلا کہاں یوسف ہیں اور کہاں اُن کی خوشبو؟ لیکن جب یہودا کُرتا لے کر کِنعان پہنچا اور جیسے ہی کرتے کو حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کے چہرے پر ڈالا تو فوراً ہی اُن کی آنکھوں میں روشنی آگئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ:

فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پ:۱۳، یوسف:۹۶)	ترجمہ کنزالعرفان: پھر جب خوشخبری سنانے والا آیا تو اس نے وہ کُرتا یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اسی وقت وہ دیکھنے والے ہوگئے یعقوب نے فرمایا: میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کے لباس اور کپڑوں میں بھی بڑی برکت اور کرامت پنہاں ہوتی ہے، جیسا کہ مذکورہ قرآنی واقعہ سے پتہ چلا کہ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا کُرتا حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کے منہ پر ڈالا گیا تو ان کی آنکھوں کی بینائی لوٹ آئی۔ لہٰذا بزرگوں کے لباس و پوشاک کو تبرک بنا کر رکھنا اور ان سے برکت و شِفا حاصل کرنا اور ان کو خداوند قدوس کی بارگاہ میں وسیلہ بنا کر دعا مانگنا یہ مقبولیت اور حصولِ سعادت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

اللہ کے محبوب بندے اور ان کے تبرکات

شاہ وَلِیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب بندہ اللہ کا محبوب بن جاتا ہے تو ❁ **اللہ اسے اپنی نگاہِ رحمت میں رکھتا ہے ❁ وہ بندہ آسمانوں کا دولہا ہوتا ہے ❁ اللہ کا محبوب بندہ جس جگہ ہو، وہاں فرشتوں کی بارات اُترتی ہے، ❁ وہاں نور کی برسات ہوتی ہے ❁ اللہ پاک کی رحمت ہر وقت اس کے شامِل حال رہتی ہے ❁ جس چیز کو اللہ کے**

محبوب بندے سے نسبت ہو جائے، اللہ کی رحمت اس پر بھی اُترتی ہے، اسی وجہ سے اللہ کے محبوب بندوں سے نسبت رکھنے والی چیزیں، ان کا لباس عام لوگوں کے لباس سے، ان کے استعمالی برتن، عام لوگوں کے برتن سے، ان کی جائے نماز عام لوگوں کی جائے نماز سے، ان کا گھر عام لوگوں کے گھر سے، ان کے مزارات وغیرہ عام لوگوں کی نسبت اعلیٰ اور ممتاز ہوتے ہیں۔(1) اعلیٰ حضرت کے والد محترم مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ عبادت کی برکات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: جو بندہ کثرت سے اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے اللہ پاک اسے بابرکت بنا دیتا ہے، یہاں تک کہ لوگ اسکے مکان اور کپڑوں سے برکت لیتے اور فائدے اُٹھاتے ہیں۔(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم میں ”تبرکات“ کا ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اپنے محبوب بندوں سے نسبت رکھنے والی چیزوں کا کَثرَت سے ذِکر کیا ہے۔ قرآن مجید میں تبرُّکات کے لئے تین الفاظ آئے ہیں:

(1): اَثَر (2): سَکِیْنَہ (3): شَعَائِرُ اللہ

(1): پہلا لفظ: ”اَثَر“ اور اس کی وضاحت

بنی اسرائیل میں ایک شخص ہوا ہے؛ موسیٰ سامری۔ عبرت کی بات دیکھئے! ایک ہی وقت، ایک ہی جگہ، ایک ہی قوم میں ایک ہی نام کے دو لوگ ہوئے لیکن کام دونوں کے

1...فُیُوضُ الْحَرَمین (مترجم)، صفحہ: 60، خلاصۃً۔
2...اَنْوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 334، خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

مختلف تھے: (1): ایک حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام، یہ اللہ پاک کے پیارے نبی ہیں۔ (2): دوسرا موسیٰ سامِری، یہ کافِر مُنافق تھا۔ جب اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو توریت شریف دینے کے لئے کوہِ طور پر بُلایا، آپ عَلَیْہِ السَّلَام 40 دِن وہاں تشریف فرما رہے، پیچھے سے سامری نے بنی اسرائیل کو ورغلایا، ان کے تمام زیورات لیئے، انہیں پگھلا کر بچھڑا بنایا، ظاہِر ہے یہ بچھڑا بے جان تھا، بول نہیں سکتا تھا، حرکت نہیں کر سکتا تھا لیکن سامری کے پاس کوئی عجیب چیز تھی، اس نے وہ چیز بچھڑے کے منہ میں ڈالی تو وہ زِندہ ہو کر بولنے لگا۔ اب سامری نے بنی اسرائیل کو کہا: یہ بچھڑا تمہارا خدا ہے، اس کی عبادت کرو![1] (اَسْتَغْفِرُ اللہ...اَسْتَغْفِرُ اللہ) ادھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو کوہِ طور ہی پر سامری کی شرارتوں کی خبر ہو گئی، آپ جلال کی کیفیت میں واپس تشریف لائے اور سامری سے پوچھا:

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾ (پارہ:16، طٰہٰ:95)	ترجمہ کنزالعرفان: موسیٰ نے فرمایا اے سامری! تو تیرا کیا حال ہے اے سامری

یعنی: اے سامری! تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس کی وجہ بتا۔[2] سامری بولا:

بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:96)	ترجمہ کنز العرفان: اس نے کہا: میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہ دیکھا تو میں نے فرشتے کے نشان سے ایک مٹھی بھر لی پھر اُسے ڈال دیا۔

یعنی: اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام! میں نے وہ دیکھا جو بنی اسرائیل کو نظر نہ آیا، مطلب میں نے جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھا اور انہیں پہچان گیا، وہ گھوڑے پر سوار تھے، چنانچہ میں نے ان

1... تفسیر صِرَاطُ الجنان، پارہ:9، سورۂ اَعْرَاف، تحت الآیۃ:148، جلد:3، صفحہ:435، خلاصۃً۔
2... تفسیر صراط الجنان، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، تحت الآیۃ:95، جلد:6، صفحہ:235۔

www.dawateislami.net

کے گھوڑے کے قدموں کے نشان سے مٹی کی ایک مٹھی بھر لی، پھر اسے بچھڑے میں ڈال دیا، اسی سبب سے یہ بچھڑا زندہ ہو کر بولنے لگا۔[1]

دیکھئے! اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم نے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام کے گھوڑے کے پاؤں سے لگنے والی مٹی کے لئے لفظِ "اَثَر" اِستِعْمال کیا۔ اور سُبْحٰنَ اللہ! کمال دیکھئے! حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام اللہ کے پیارے ہیں، وہ بے شک بابرکت ہیں لیکن واسطوں کی گنتی کیجئے: حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام اللہ کے پیارے، ان سے گھوڑے کو نسبت ہوئی، گھوڑے کے قدموں سے مٹی کو نسبت ہوئی، اس مٹی کے اندر اللہ پاک نے اتنی تاثیر پیدا کر دی کہ وہ مٹی لگنے سے بے جان بچھڑے میں جان پڑ گئی، وہ بولتا نہیں تھا، بولنے لگا۔ اللہ اکبر! پتا چلا تَبَرُّکات زِندگی بخش ہوتے ہیں، **ان کی برکت سے مردہ دِل زِندہ ہوتے ہیں، مردہ قوموں کو عروج ملتا ہے** اور اللہ پاک تَبَرُّکات کے اندر مُردہ شے میں جان ڈال دینے کی بھی طاقت پیدا کر دیتا ہے۔

یہ شان ہے خدمت گاروں کی

اے عاشقانِ رسول! اس جگہ ایک اَوْر ایمان افروز نکتہ ہے۔ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام جن کے گھوڑے کے قدموں سے لگنے والی مٹی بے جان میں جان ڈالنے کا اَثَر رکھتی ہے، یہ جبریل عَلَیْہِ السَّلام کون ہیں؟ فرشتوں کے سردار اور ہمارے پیارے نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خادِم۔

اللہ! اللہ! اندازہ کیجئے! جب خادم کے، گھوڑے کے، قدموں سے لگنے والی مٹی ایسی

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، تحت الآیۃ:95، جلد:6، صفحہ:235، بتغیر۔

www.dawateislami.net

ہے تو اللہ کی نعمت، مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک قدم جس خاک پر لگ جائیں اس خاک کارُتبہ کیا ہو گا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): دوسرا لفظ: "سکینہ" اور اس کی وضاحت

دوسرا لفظ جو قرآنِ کریم میں تبرکات کے لئے استعمال ہوا؛ وہ لفظ ہے: "سَکِیْنَہ" اس کا لفظی معنی ہے: دل کو اطمینان اور سکون دینے والی چیز۔ تابوتِ سکینہ کا واقعہ مشہور ہے، اللہ پاک نے قرآنِ مجید میں، دوسرے پارے کے آخر میں اسے بیان کیا، ہُوا یہ کہ حضرت طالوت رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو بنی اسرائیل کا بادشاہ مقرر کیا گیا، بنی اسرائیل نے اس فیصلے کی مخالفت کی کہ طالوت تو غریب ہیں، یہ بادشاہ کیسے بن سکتے ہیں؟ اس پر اس وقت کے نبی حضرت شمویل عَلَیْہِ السَّلام نے اللہ کے حکم سے فرمایا:

اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (پ ۲، البقرۃ: ۲۴۸)	ترجمہ کنز العرفان: اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے۔

یہاں تابوت کے اَنْدر موجود چیزوں کو اللہ پاک نے سَکِیْنَہ فرمایا، اس صندوق میں کیا تھا؟ یہ بھی قرآنِ کریم ہی سے پوچھ لیجئے، ارشاد ہوتا ہے:

وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:248)	ترجمہ کنز العرفان: اور معزز موسیٰ اور معزز ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزوں کا بقیہ ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس تابوت میں توریت شریف کی تختیوں کے ٹکڑے،

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے کپڑے، آپ کے نعلین شریف (یعنی مُبارَک جوتے)، حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کا عمامہ اور ان کی لاٹھی مُبارَک تھی۔ بنی اسرائیل کو کوئی مشکل پیش آتی تو وہ اس تابوت کو سامنے رکھ کر دُعا کرتے، ان کی دُعا قبول ہوتی، اس تابوت کی برکت سے انہیں جنگوں میں فتح ملتی تھی۔[1] پتا چلا اللہ کے محبوب بندوں سے نسبت رکھنے والی چیزوں میں دِل کا سکون ہے، ان کی برکت سے مصیبت ٹلتی ہے، دُعا قبول ہوتی ہے اور اللہ پاک کی رحمت چھما چھم برستی ہے۔

(۳): لفظ "شعائر اللہ" اور اس کی وضاحت

تیسرا لفظ جو قرآنِ کریم نے تَبَرُّکات کے لئے استعمال کیا، وہ ہے: شَعَائِرُاللہ۔ شعائِر اللہ کا معنی ہے: اللہ کی نشانیاں۔ قرآنِ کریم میں یہ لفظ چار۴ مرتبہ آیا ہے۔ مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ❁ ہر وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام یا اپنی قدرت یا اپنی رحمت کی علامت قرار دیا ❁ ہر وہ چیز جس کو دینی عظمت حاصل ہو، اس کی تعظیم مسلمان ہونے کی علامت ہو، وہ شَعَائِرُاللہ ہے۔[2] ایک مقام پر فرماتے ہیں: انبیائے کرام، مشائخ (یعنی اولیائے کرام) اور علما بھی شَعَائِرُاللہ میں داخِل ہیں بلکہ یہ تو شَعَائِرُاللہ بنانے والے ہیں یعنی جس چیز کو ان سے نسبت ہو جائے وہ شَعَائِرُاللہ بَن جاتی ہے، مثلاً 2۔ کعبہ شریف اس لئے معظم ہوا کہ اس کو انبیاء سے نسبت ہے، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اس کو بنانے والے، حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام اس کی تعمیر میں مُعاوَنت کرنے والے، سیدِ انبیاء، احمد

323

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:248، جلد:1، صفحہ:373، بتغیر۔
2... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ مائدہ، تحت الآیۃ:2، جلد:6، صفحہ:172۔

مجتبٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے محبت فرمائی۔ 2-عرفات (جہاں حج ہوتا ہے)۔ 2-مِنٰی (جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں، انہیں بھی) باعظمت قرار دیا گیا، اس لئے کہ انہیں اللہ والوں سے نسبت ہے، مِنٰی میں اللہ کے دو نیک بندوں حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السّلام نے قربانی پیش کی۔[1] 2-اللہ پاک نے صَفا و مروہ کو شَعَائِرُ اللہ فرمایا، ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىٕرِ اللّٰهِۚ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:158)	ترجمہ کنز العرفان: بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

یعنی صَفا اور مَرْوَہ، دو مقدس پہاڑ جہاں اللہ کی نیک بندی، حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ، حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے پانی کی تلاش میں سات چکر لگائے، یہ دونوں پہاڑیاں کعبہ شریف کے قریب ہیں، قیامت تک کے لئے جو بندہ حج کرے، جو بندہ عمرہ کرے اس پر حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کی یاد میں ان پہاڑوں پر دوڑنا، سات چکر لگانا ضروری ہے۔ معلوم ہوا انبیائے کرام، اولیائے کرام، اللہ کے نیک برگزیدہ بندوں کے تَبَرُّکات عظمت والی چیزیں ہیں، ان کی تعظیم کرنا دین کی علامت ہے۔

تَبَرُّکات کی تعظیم دل کے تقوی کی علامت ہے

قرآنِ کریم نے شَعَائِرُ اللہ کی تعظیم کرنے کو دِل کا تقویٰ فرمایا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآىٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴿۳۲﴾ (پ17، الحج:32)	ترجمہ کنزالعرفان: اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... مواعظ نعیمیہ، صفحہ:221بتغیر۔

www.dawateislami.net

تبرکات سے برکت حاصِل کرنے کا حکم

بُخاری شریف، حدیث:2889، خادِمِ مصطفٰے حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: ایک دِن اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خیبر سے واپس آرہے تھے، صحابہ کرام علیہم الرِّضْوَان بھی ساتھ تھے، مدینہ مُنَوَّرہ کے قریب پہنچے، اُحد کی چوٹی نظر آنے لگی، زِندہ نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُحُد پر نگاہِ لطف ڈالی اور فرمایا: هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔[1]

اللہ اکبر! قربان جائیے اُحُد کی قسمت پر! ہمیں برسوں ہوئے غلامیٔ رسول کے نعرے لگاتے ہوئے، قسمت والا تو وہ ہے جسے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قبول کیا۔

جو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرے، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسے اپنا محبوب بتائیں، یقیناً اُس کی شان، اس کا مقام و مرتبہ بہت بلند ہے، لیکن اس جگہ جو اَہم نکتہ ہے، جسے سمجھنے اور دِل میں اتارنے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس عاشق سے اُمت نے کیسا رَوِیّہ رکھنا ہے؟ جامع صغیر، حدیث:239، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُحُد پہاڑ سے اظہارِ محبت کیا، اس کے بعد فرمایا: فَاِذَا جِئْتُمُوْهُ جب تم اُحُد پہاڑ کے پاس آؤ فَكُلُوْا مِنْ شَجَرِهٖ اس پر اُگنے والے درخت کے پتے (بطور تبرک) کھایا کرو![2]

اللہ اکبر! اللہ اکبر! غور کیجئے! بظاہِر بے جان نظر آنے والا پہاڑ اللہ کے آخری نبی، مکی

1...بخاری، جہاد و سِیَر کی کتاب، باب فضل خدمت... الخ، صفحہ:746، حدیث:2889۔

2...جامع صغیر، صفحہ:21، حدیث:239۔

www.dawateislami.net

مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرے تو بابرکت ہو جاتا ہے، پھر بتایئے! کیا غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت نہیں کرتے تھے، کیا داتا علی ہجویری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت نہیں تھی، خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، بابا فرید رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، سیدی اعلی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، ضیاء الدین مدنی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور دیگر بزرگانِ دین، اولیائے کرام، کیا ان سب کو دوجہان کے آقا، سب کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت نہیں تھی؟ ضرور تھی، خدا کی قسم! یہ سب عاشق رسول تھے بلکہ یہ حضراتِ عالی وقار لوگوں کو محبتِ رسول کے جام بھر بھر کر پلانے والے تھے، اگر اُحد پہاڑ بابرکت ہو سکتا ہے تو کیا یہ اولیائے کرام بابرکت نہیں ہوں گے؟ پھر دیکھئے! بلند شان والے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کی نسبت اُحد پہاڑ کو ہوئی، بابرکت اُحد پہاڑ ہوا لیکن حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس پہاڑ پر اُگنے والے درخت کے پتوں کو کھانے، ان سے برکت حاصِل کرنے کا حکم دیا۔ معلوم ہوا جو پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں مقبول ہو، یہ خود بھی بابرکت ہے، اس سے نسبت رکھنے والی چیزیں بھی بابرکت ہیں اور ہمارے سردار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں کہ ان چیزوں کو بابرکت سمجھا بھی جائے اور ان سے برکت حاصِل بھی کی جائے۔

پھر بات یہیں ختم نہیں ہوئی، حدیثِ پاک میں اس سے آگے بھی حکم دیا گیا، فرمایا: وَلَوْمِنْ عَضَاهِهٖ اگرچہ اُحد پہاڑ پر اُگنے والے درخت کے صِرْف کانٹے ہی ملیں (برکت کے

لئے وہی چبالیا کرو!)۔[1]

علّامہ مناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کانٹے چبانے کی چیز نہیں، انہیں چبانے کے لئے بہت مشقت اُٹھانی پڑے گی، فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مطلب یہ ہے کہ اُحد پہاڑ جو بابرکت ہے، اس سے نسبت رکھنے والے درختوں سے برکت اگر آسانی سے نہ لے سکو تو خود کو مشقت میں ڈال کر بھی برکت حاصِل کرو![2]

پتا چلا تَبَرُّکات کی زیارت کے لئے، ان کے قریب جانے، انہیں چھونے، انہیں چومنے کے لئے لمبی لائن میں لگنا پڑے، مشکلات اُٹھانی پڑیں، تب بھی بندے کو چاہیے خود کو مشقت میں ڈالے، مشکلات اُٹھائے مگر تَبَرُّکات سے برکت حاصِل کرنے کا موقع ہاتھ سے ہرگز نہ جانے دے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تبرکات کی برکت سے اَمن ملتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! تَبَرُّکات کو ہرگز معمولی نہ سمجھئے۔ ان کے صدقے میں بے شُمار برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔ تَبَرُّکات عذاب سے بچنے، اَمن میں رہنے کا ذریعہ ہیں۔ قرآنِ مجید میں مِصر کا ذِکر ہوا، یہاں فِرعون حکومت کرتا تھا، یہ کافِر تھا، اس نے خُدائی کا دعویٰ کیا، اللہ کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے مقابلے میں تکبر کیا، سرکش بنا، اس نے زمین میں فساد پھیلایا، اللہ پاک نے اسے، اس کے رستے پر چلنے والی قوم کو دریا میں غرق کرکے ہلاک کر دیا۔ قرآن مجید پڑھیے، ترجمہ کنزالایمان، تفسیر خزائن العرفان، نور العرفان، یا تفسیر صراط

1...جامع صغیر، صفحہ:21، حدیث:239۔

2...فیض القدیر، جلد:1، صفحہ:239، تحت الحدیث:239 ماخوذاً

www.dawateislami.net

الجنان پڑھیئے، قرآنِ مجید کو سمجھئے اور دیکھئے اللہ پاک نے پارہ 8، سُوْرَۂ اَعْرَاف میں، پارہ 19، سُوْرَۂ شُعَرَاء میں اور کئی مقامات پر کافِر قوموں کا ذِکْر کیا، ان پر عذاب آئے، قومِ عاد نے کفر کیا، ان پر عذاب آیا، ان کی بستی میں آیا، قومِ ثمود نے کفر کیا، ان پر عذاب آیا، ان کی بستی میں آیا، قومِ لوط نے کفر کیا، ان پر عذاب آیا، ان کی بستی میں آیا لیکن فِرعون پر عذاب اس کی بستی میں نہیں آیا، اسے شہر سے نکال کر دریا میں غرق کیا گیا۔ عُلمائے کرام نے اس کی حکمتیں لکھی ہیں، ایک حکمت یہ ہے کہ مِصْر بابرکت جگہ ہے، یہاں حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلام اور آپ کے گیارہ بھائی جو اللہ کے ولی ہیں، ان کے مزارات ہیں، ان کی برکت سے مِصْر کو برباد نہ کیا گیا بلکہ وہاں رہنے والے کافِروں کو نکال کر دریا میں غرق کیا گیا۔ قرآن مجید پڑھیئے، پارہ 9، سُوْرَۂِ اَعْرَاف میں اللہ پاک نے فرعون کے غرق ہونے کا واقعہ ذِکر کیا، اس کے بعد بتایا کہ بنی اسرائیل جنہیں فرعون نے زبردستی اپنا غلام بنایا ہوا تھا، اللہ کریم نے انہیں زمینِ مصر کے مشرق و مغرب کا مالِک بنادیا، ارشاد ہوتا ہے:

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ (پ9، الاعراف:137)	ترجمہ کنزالعرفان: اور ہم نے اس قوم کو جسے دَبایا گیا تھا اُس زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنادیا جس میں ہم نے برکت رکھی

مشہور مفسرِ قرآن، مفتی اَحْمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مِصْر بربادی سے محفوظ رہا کیونکہ حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کی اولاد جو اولیاء اللہ ہیں، ان کے مزارات مِصْر میں ہیں۔ (1)

1... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:137، جلد:9، صفحہ:160 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

مزاراتِ اولیاء اَمان ہوتے ہیں

ایک بزرگ ہوئے ہیں: حضرت یحیٰ بن یحیٰ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ امام ابو حَسَن نیشاپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن میری قسمت کا سِتارہ چمکا، مجھے خواب میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، میں نے دیکھا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت یحیٰ بن یحیٰ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار پر تشریف لائے، صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان بھی ساتھ تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم امامت کے مصلّے پر تشریف لائے، صحابہ کرام علیہم الرِّضْوان نے پیچھے صَف بنائی اور پیارے آقا، امام الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ نماز کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یحیٰ بن یحیٰ کا مزار اس شہر کے رہنے والوں کے لئے اَمان ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تبرکات کی برکت سے توبہ قبول ہوتی ہے

بنی اسرائیل کا آبائی وطن ملکِ شام تھا، جب حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام مِصر کے بادشاہ بنے، اس وقت حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلام اور آپ کی اولاد مِصر آگئی۔ جب فرعون غرق ہوا، اس وقت ملکِ شام پر قومِ عَمَالقہ کا قبضہ تھا۔ فرعون کی ہلاکت کے بعد اللہ پاک نے بنی اسرائیل کو حکم دیا: ملکِ شام جاؤ! قومِ عمالقہ سے جہاد کرو! اور اپنا آبائی وطن آزاد کرواؤ! بنی اسرائیل اس پر دِل سے راضی نہ تھے، نہ چاہتے ہوئے مجبوراً جہاد کے لئے روانہ ہوئے، آخِر مقامِ تِیہ میں پہنچ کر انہوں نے بزدلی دکھائی اور کہا: اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام! آپ اپنے

1…سِیَرُ اَعْلَامِ النُّبَلاء، جلد:12، صفحہ:292۔

www.dawateislami.net

رَبّ کے ساتھ جایئے! جہاد کیجئے! ہم یہاں بیٹھے ہیں۔[1] اللہ! اللہ! ایسی بُزدِلی...!!

ایک طرف بنی اسرائیل ہیں، ان پر آسمان سے کھانے اُترے، اس کے باوُجود انہوں نے بزدلی دکھائی، رَبّ کی نعمت، مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جاں نثاروں کو دیکھئے! کبھی صِرْف کھجوروں پر گُزارا ہے، کبھی فاقوں پر فاقے ہیں، بھوک کی شِدَّت سے پیٹ پر پتھر بندھے ہیں، اس کے باوُجود بدَر میں بلایا گیا، بدر میں پہنچے، اُحد میں بلایا گیا، اُحُد میں پہنچے، کبھی 313 کا لشکر 1000 کو پچھاڑ رہا ہے، کبھی خیبر کے دروازے اُکھاڑ رہے ہیں اور کبھی رُوم وایران کے دروازوں پر دستک دے رہے ہیں، بنی اسرائیل نے مَنّ وسلویٰ کھا کر بزدلی دکھائی، صحابۂ کرام علیہم الرِّضوَان بھوکے رہتے تھے مگر ان کے رُعب سے وقت کے بڑے بڑے بادشاہ تھر تھر کانپتے تھے۔ اللہ پاک کی کروڑوں رَحمتیں ہوں ان صحابہ کرام علیہم الرِّضوَان پر، انہوں نے مشکلات اُٹھائیں مگر دِیْن پر ذَرّہ برابر بھی آنچ نہ آنے دی۔

خیر! بنی اسرائیل نے بزدلی دکھائی، اللہ پاک نے انہیں مقامِ تِیہ میں قید کر دیا، یہ صبح کو چلتے، سارا دِن سَفَر کرتے، شام کو رُکتے تو دیکھتے جہاں سے چلے تھے، وہیں کھڑے ہیں۔ 40 سال یہ لوگ یہیں قَیْد رَہے۔[2] آخر ان کی یہ قید ختم ہوئی، اللہ پاک نے انہیں بَیْتُ الْمُقَدَّس جانے کا حکم دیا اور وہاں جانے کے دو۲ آداب ارشاد ہوئے، فرمایا:

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (پ:1، بقرہ:58)	ترجمہ کنز العرفان: اور دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہونا۔

یعنی بیت المقدس میں داخِل ہوتے وقت سجدۂ شکر کرو! یا یہ معنی ہے کہ شہر میں

1... عجائب القرآن، صفحہ: 31 خلاصۃً۔
2... عجائب القرآن، صفحہ: 32 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

جھک کر اَدَب سے داخِل ہونا۔ دوسرا حکم یہ ہوا کہ

وَّقُوۡلُوۡا حِطَّۃٌ نَّغۡفِرۡ لَکُمۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:58)	ترجمہ کنز العرفان: اور کہتے رہنا ہمارے گناہ معاف ہوں ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے

اس جگہ ایک سُوال ہے: توبہ کہیں بھی کی جائے، اللہ پاک سنتا، جانتا، دیکھتا ہے، پھر بنی اسرائیل کو بَیْتُ الْمَقْدَس میں بھیج کر، دروازے میں داخِل ہوتے وقت گُناہوں کی مُعَافِی مانگنے اور شہر میں اَدَب کے ساتھ جھک کر داخِل ہونے کا حکم کیوں دیا گیا؟ اس کے جواب میں عُلَما فرماتے ہیں: بَیْتُ الْمَقْدَس بابرکت جگہ ہے، یہاں انبیائے کرام علیہم السّلام اور اَوْلیائے کرام کے مزارات ہیں۔[1] مَعْلُوم ہوا اللہ کے نیک بندوں کے مزارات کے پاس، ان کی برکت سے توبہ جلد قبول ہوتی ہے، اس سے یہ بھی سیکھنے کو ملا کہ جہاں انبیائے کرام علیہم السّلام اور اولیاء کے مزارات ہوں اس شہر اور خطۂ زمین کا بھی اَدَب کیا جائے گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تبرکات سے شِفا ملتی ہے

تَبَرُّکات کی ایک برکت یہ ہے کہ ان کے ذریعے اللہ پاک بیماریوں سے شِفَا عطا فرماتا ہے۔ پارہ 12، سورۂ یُوسُف میں حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کی قمیض مُبارَک کا بیان ہوا کہ حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کی جُدائی میں رَو رَو کر حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کی بینائی پر اَثَر ہوا تھا، چنانچہ حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کی قمیض مُبارَک جو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام سے ورثے میں ملی تھی، حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کی آنکھوں پر لگائی گئی تو کیا ہوا؟ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

1... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:58، جلد:1، صفحہ:410 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

فَاْرۡتَدَّ بَصِیۡرًا ۚ (پارہ:13، سورۂ یوسف:96)	ترجمہ کنز العرفان: اسی وقت وہ دیکھنے والے ہو گئے

وبائی مرض سے شفا مل گئی

علامہ مُلّا علی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ بغداد شریف میں طاعون (Plague) کا مرض ظاہِر ہوا اَور اتنی شِدَّت اختیار کر گیا کہ روزانہ ایک ایک ہزار جنازے اُٹھنے لگے۔ لوگ گھبرا کر ولیوں کے سردار، حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور پریشانی کا ذِکْر کیا۔ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ہمارے مدرسے کے اِرْدِ گِرْد جو گھاس ہے، یہ رگڑ کر جسم پر لگاؤ اور اسے کھاؤ، اللہ پاک اس کی برکت سے بیماروں کو شِفا دے گا۔ مزید فرمایا: جو کوئی ہمارے مدرسے کے کنویں کا پانی پئیے گا، اسے بھی شفا ملے گی۔ لوگوں نے آپ کے فرمان پر عمل کیا تو الحمد للہ! انہیں شفا ملنے لگی۔ روای کہتے ہیں: اس کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ظاہِری زندگی میں کبھی بھی بغداد میں طاعون (Plague) نہیں آیا۔[1]

پھولوں کے ہار میں ہر مرض کی شفا

"حیاتِ اعلیٰ حضرت" میں ہے: سید ایوب علی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عطا کردہ پھول تھے، فرماتے ہیں: جب تک یہ تبرک میرے پاس موجود رہا مجھے کبھی دَوا کی ضرورت نہ ہوئی، سَر دَرْد ہوتا تو ان پھولوں کو پیس

1... تَفرِیحُ الخَاطِر، صفحہ: 43۔

www.dawateislami.net

کر پیشانی پر لگالیتا، بُخار، زکام، کھانسی وغیرہ ہوتی تو ان ہی پھولوں کو پیس کر، پانی ملاکر پی لیا کرتا اور اللہ پاک کے کرم سے مرض دُور ہو جاتا۔[1]

تبرک کی برکت سے نماز کی پابندی نصیب ہو گئی

اے عاشقانِ رسول، اے عاشقانِ اولیا! الحمد للہ! تبرکات کی برکت سے گُناہوں کے مریض بھی شِفَا پا جاتے ہیں۔ پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ ایک شخص جس کا نام تھا: ملک خدا بخش، اس نے انگریزی تعلیم حاصِل کی اور انگریزوں کے ہاں ہی ملازمت کرتا تھا، کہتا ہے: انگرویزوں کی ملازمت اور ان کی صحبت کا بُرا اَثر ہوا کہ نمازوں کی پابندی جاتی رہی۔ ایک دِن میں پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پینے کے لئے پانی منگوایا، دو گھونٹ خود پیے، باقِی مجھے عطا فرمایا، بَس یہ برکت والا پانی پینا تھا کہ اللہ پاک نے نمازوں کا ایسا پابند بنایا کہ اس کے بعد کبھی نماز نہ چھوٹی۔[2]

اولیائے کرام کے نام کی برکت

پیارے اسلامی بھائیو! اولیائے کرام سے نسبت رکھنے والی ہر چیز بابرکت ہے۔ اللہ پاک نے ان کے ناموں میں بھی برکت رکھی ہے۔ الحمد للہ! اولیائے کرام کے مُبارک نام کے صدقے بھی مشکلات حَل ہوتیں اور برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔ جنتی اِبنِ جنتی، مفسرِ اُمَّت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اَصحابِ کہف (جو حضرت عیسیٰ

1...حیات اعلیٰ حضرت، 3/205۔
2...مہر منیر، صفحہ: 593۔

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ السَّلام کے اُمَّتی اور بلند رُتبہ ولی ہیں، اللہ پاک نے قرآنِ مجید میں ان کے نام کی ایک پوری سورت "سورۃ الکہف" نازِل کی، ان کے) ناموں کے صدقے مُرادیں پوری ہوتیں اور آفتیں ٹلتی ہیں۔ 2-بچہ روتا ہو تو اَصحَابِ کہف کے نام لکھ کر اس کے سَر کے نیچے رکھ دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ! کرم ہو گا 2- کھیتی کی حِفَاظت مقصُود ہو، کھیت میں ایک لکڑی گاڑھ دیجئے اور اَصحَابِ کہف کے مُبارَک نام کاغذ پر رکھ کر اس لکڑی پر لٹکا دیجئے 2- باری کا بخار آتا ہو 2- مال میں برکت چاہتے ہوں 2- مال کو چوری سے بچانے کے لئے 2- بحری سَفَر کرنا ہو، ڈوبنے سے بچنے کے لئے اَصحَابِ کہف کے نام مُبارَک لکھ کر اپنے پاس رکھئے! اِنْ شَآءَ اللہ! اس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ **اصحابِ کہف** کے مبارک نام خود نہیں لکھ سکتے تو پریشان نہ ہوں، الحمدللہ ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ **روحانی علاج** کے بستوں سے **اصحابِ کہف کے مبارک ناموں** والا تعویز فی سبیل اللہ دیا جاتا ہے، اس کی برکت سے نا جانے کتنے ہی **مریضوں کو شفا** بھی ملی ہے۔

اولیا کے نام و تبرکات قبر میں بھی کام آتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللہ! ایمان افروز بات دیکھئے! اولیائے کرام کے مُبارَک نام، ان سے نسبت رکھنے والی چیزیں دُنیا ہی میں نہیں، مرنے کے بعد، قبر میں بھی کام آتی ہیں۔ "شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ" جس میں نبیوں کے سلطان، سردارِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور 41 اولیائے کرام کے نام لکھے ہیں اور اَشعَار کی صُورت میں ان کے

1... تفسیر غرائب القرآن، پارہ:15، سورۂ کہف، تحت الآیۃ:22، جلد:4، صفحہ:412۔

www.dawateislami.net

وسیلے سے دُعائیں کی گئی ہیں، اس شجرہ شریف کی برکت کی ایک حکایت سنیئے اور ایمان تازہ کیجئے۔ اگست 2004ء میں پاکستان کے مشہور شہر حیدر آباد کی ایک عطاریہ اسلامی بہن کا انتقال ہوا۔ انہیں غسل دینے والی اسلامی بہن نے ان کی رشتہ دار خواتین کو شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ دیا اور کہا: یہ ان کی قبر میں رکھوا دیجئے۔ گھر کے مرد افراد کے ذریعہ شجرہ شریف ان کی قبر میں رکھوا دیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد مرحومہ اپنی ایک رشتہ دار اسلامی بہن کو خواب میں شاندار بچھونے پر بیٹھی ہوئی نظر آئیں، وہ بڑی خوش دکھائی دے رہی تھیں۔ مرحومہ نے مسکرا کر کہا: یہ شجرہ شریف لے لو اور ان اسلامی بہن کو شکریہ کے ساتھ واپس کر دینا۔ یہ ان کی امانت ہے۔ الحمد للہ! اس شجرہ عطاریہ کی برکت سے مجھے قبر میں بہت سکون ملا۔[1]

اولیائے کرام کے اَفعال بھی بابرکت ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اولیائے کرام کی اداؤں کو اَدا کرنا بھی تبرک کی ایک صُورت ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: جو دِل کو پاک کرکے فرشتہ صِفت بننا چاہتا ہے وہ دو[2] کام کرے (1): پاک صاف رہنے کا اہتمام کرے (2): اور پُرانی مسجدیں جہاں اولیائے کرام نے نماز پڑھی ہو، وہاں نماز ادا کیا کرے۔[2]

اسی طرح جو کام کسی اللہ والے نے شروع کیا ہو، وہ کام کرنا مثلاً گیارہویں شریف کی محفل سجانا، قصیدہ بُردَہ شریف پڑھنا، دُرُودِ تاج کا وظیفہ کرنا وغیرہ بھی برکت حاصِل

1...شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطّاریہ، صفحہ:159۔
2...فیوض الحرمین (مترجم)، صفحہ:25-26۔

www.dawateislami.net

کرنے کا ذریعہ ہے۔ الحمد للہ! دورِ حاضر میں ”تبرکاتِ اولیا“ کا فیضان مزید عام کرنے، لوگوں کے دِلوں میں تبرکات کی محبت بڑھانے میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس ماحول میں ”تبرکاتِ اولیاء“ کا ادب واحترام کرنے، ان سے برکتیں لینے کی ترغیب تو دی ہی جاتی ہے، ساتھ ہی ساتھ ”کردارِ اولیا“ سے برکتیں لینے اور اولیائے کرام کی ادائیں اپنانے کی بھی خوب تربیت کی جاتی ہے۔ مثلاً دین کی تبلیغ کے لئے گھر بار چھوڑنا، راہِ دین میں قربانیاں دینا اولیائے کرام کا محبوب عمل ہے، اس ”ادائے اولیا“ کی برکت لینے، سنتیں عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہزاروں عاشقانِ رسول مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہتے ہیں۔ گلیوں میں، بازاروں میں، گھر جاکر، ایک ایک سے مِل کر نیکی کی دعوت دینا، سُنت پر عمل کی ترغیب دلانا، اصلاحِ نفس کا ذِہن بنانا اولیائے کرام کا طریقہ رہا ہے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی والے بھی انفرادی کوشش کی برکتیں لوٹتے، گھر گھر، دُکان دُکان جاکر علاقائی دورہ کرتے اور ادائے اولیاء ادا کرتے ہیں۔

نیک عمل نمبر 48 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ہماری دینی و اخلاقی ہر طرح سے تربیت کرتا ہے، بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں نیک بننے کا بہترین نسخہ بنام ”72 نیک اعمال“ بصورت سوال جواب عطا فرمایا ہے، نیکیوں کا عادی بننے اور گناہوں سے بچنے کے لئے 72 نیک اعمال پر عمل کرنا نہایت کارآمد ہے آپ بھی روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے ”نیک اعمال“ کا رسالہ پُر (Fill) کرنے کا

معمول بنالیجئے۔ اس رسالے میں 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 48 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے اپنے والدین اور پیر و مرشد کے لئے دعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟

شعبہ خُدّام المساجد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دینی کام کررہی ہے، ان شعبہ جات میں ایک "شعبہ خدام المساجد" بھی ہے۔ اس شعبے کے تحت جن علاقوں میں مساجد کی حاجت ہوتی ہے وہاں مساجد قائم کی جاتی ہیں، نیز ان کی آبادکاری یعنی وہاں ائمہ و موذنین و خطباء کی تقرری اور ان کے مشاہروں (Salary) کی ترکیب بھی اسی شعبے کے تحت ہوتی ہے۔ یہ شعبہ دراصل امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی مساجد سے الفت و محبت کا نتیجہ ہے، آپ کا یہ درد ہے کہ مساجد کو آباد کیا جائے، اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے "دعوتِ اسلامی" کو مسجد بھرو تحریک قرار دیا ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً ہفتہ وار اجتماعات و مدنی مذاکروں میں مساجد کو آباد کرنے کی ترغیب دلاتے ہی رہتے ہیں۔ کاش ہم بھی امیر اہلسنت کی پیاری سوچ کے مطابق مساجد بنانے اور لوگوں پر انفرادی کوشش کرکے مساجد کو آباد کرنے والے بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیک اولاد اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ یقیناً وہی اولاد اُخروی طور پر والدین کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی جو نیک ہو اور یہ حقیقت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ اولاد کو نیک یا بد بنانے میں والدین کی تربیت کا بڑا دخل ہوتا ہے مگر فی

زمانہ دیکھا جارہاہے کہ والدین اولاد کی تربیت کے معاملے میں بہت زیادہ غفلت برتتے ہیں۔

الحمد للہ شیخِ طریقت امیر اہلسنت مدنی مذاکروں میں اولاد کی تربیت کے متعلق بھی مدنی پھول عطافرماتے رہتے ہیں چنانچہ کچھ مدنی پھول سنتے ہیں:

اولاد کی تربیت کے آداب:

۞اولاد کو نافرمان اور باغی بنانے میں بسا اوقات خود والدین کا اپنا بھی کردار ہوتا ہے، اس لئے کہ والدین کی اکثریت خود تربیت یافتہ نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ وہ اولاد کی بھی صحیح معنوں میں تربیت نہیں کرپاتی۔ ۞ بچپن ہی سے اولاد کی تربیت پر بھرپور توجہ دینی چاہیے مثلاجب شیر خوارگی (دودھ پلانے) کی عمر میں بچے کو بہلائیں تواس کے سامنے "اللہ اللہ" کاذکر کریں تاکہ جب زبان کھلے پہلا لفظ "اللہ" نکلے۔ ۞بچوں پر بات بات پر چلّاتے رہنا حماقت ہے کہ اس طرح بچے مزید "آزاد" ہوجاتے ہیں لہٰذا بار بار ڈانٹنے کے بجائے زیادہ تر پیار سے کام لیا جائے۔ ۞سب کے سامنے بچوں کو رُسوا کرتے رہنے سے رفتہ رفتہ اُن کا ننّھاسادل "باغی" ہوجاتاہے۔

﴾اعلان﴿

اولاد کی تربیت کے حوالے سے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

323

1... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 23 دسمبر 2021ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

اولاد کی تربیت کے بقیہ آداب

❁ بچے کی موجودگی میں کسی معزّز شخص سے اُسی بچے کے بارے میں اس طرح کی

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

2 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

شکایات کرنا مثلاً اس کو سمجھاؤ یہ بہت تنگ کرتا ہے، بہت شرارتی ہے، ماں باپ کا کہنا نہیں مانتا وغیرہ عقلمندی نہیں کیوں کہ اس سے بچے کی اصلاح ہونا درکنار الٹا ذہن یہ بنتا ہو گا کہ مجھے ماں باپ نے فُلاں کے سامنے ذلیل کر دیا۔ ۞ ماں باپ بچے کے لئے رول ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں بچہ ان کی حرکات و سکنات کو دیکھتا اور پھر اسے اپنانے کی کوشش کرتا ہے لہٰذا والدین کے قول و فعل میں اگر تضاد ہوا تو بچے پر اس کا منفی اثر پڑے گا۔ ۞ بچے کو چپ کروانے کے لئے عموماً بولا جاتا ہے کہ بلی آئی، کتا آتا وغیرہ تو یہ بھی ہم بچے کو نا سمجھی میں جھوٹ ہی سکھا رہے ہوتے ہیں اس لئے کہ ان باتوں کا عموماً حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ۞ بعض لوگ چھوٹے بچوں کی بری حرکات دیکھ کر سمجھانے کے بجائے پہلو تہی سے کام لیتے ہیں، ان کا ذہن یہ ہوتا ہے کہ کچھ سمجھدار ہو جائے تو پھر تربیت شروع کریں گے ایسا نہیں ہونا چاہیے، اس لئے کہ اگر ابھی سے بچے کو روک ٹوک نہ کی گئی تو وہ بری عادت اس کی طبیعت میں راسخ ہو جائے گی اور پھر بعد میں ان کا چھوٹنا مشکل ہو گا۔ (تذکرۂ امیر اہلِ سنّت، قسط 8، ص69-72)

☆ماں باپ کے لئے دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "ماں باپ کے لئے دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰھُمَّ) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۲۴)

ترجَمہ کنزالعرفان: اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ (فیضانِ دعا، ص ۲۵۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلانہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے

اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آناجانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع

میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد